

AU-2327

M.A. (Part—I) Semester-II Examination

URDU

(Classical Poetry)

Paper-2

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 80

ہدایت : ۱۔ جملہ سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

۲۔ آخری سوال لازمی ہے۔

سوال نمبر ۱۔ مومن کی غزل گوئی کی خوبیاں بیان کیجئے۔

16

یا

مومن کی مختصر سوانح حیات لکھتے ہوئے ان کی اردو غزل گوئی کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر ۲۔ غالب کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ان کی سب سے نمایاں خصوصیات شوخی و طرافت کی وضاحت کیجئے۔

16

یا

غالب کی غزل گوئی کی مجموعی خصوصیات کا تذکرہ کیجئے۔

سوال نمبر ۳۔ مرثیہ کے اجزائے ترکیبی بیان کرتے ہوئے انیس کی مرثیہ نگاری کا جائزہ پیش کیجئے۔

16

یا

میر انیس کی مرثیہ نگاری کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر ۴۔ سودا کو اردو قصیدہ نگاروں کا امام کہا گیا ہے۔ اس قول کی وضاحت کیجئے۔

16

یا

اردو قصیدہ نگاری میں سودا کا درجہ متعین کیجئے۔

8

سوال نمبر ۵۔ (الف) مندرجہ ذیل اشعار سے کوئی چار اشعار کی تشریح بحوالہ متن کیجئے۔

- ۱۔ غیر کے واسطے نہ ہو بیتاب طعنہ دیتا ہے اضطراب ہمیں
- ۲۔ گر نہیں مٹے مومن گے اور سے کیوں مجھے کیا پس رسوائی نہیں
- ۳۔ کچھ نہیں نظر آتا آنکھ لگتے ہی ناصح گر نہیں یقین حضرت آپ بھی لگا دیکھیں
- ۴۔ تن ہی کے ترے بھل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں ہے پاش پاش جگر دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں
- ۵۔ تسکین کو ہم نہ روئیں جو ذوقِ نظر سے حورانِ خلد میں تری صورت مگر سے
- ۶۔ مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی موت آتی ہے بر نہیں آتی
- ۷۔ ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الہی یہ ماجرا کیا ہے
- ۸۔ آکھ مری جان کو قرار نہیں ہے طاقتِ بیدار انتظار نہیں ہے

8

(ب) درج ذیل سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجئے۔

- ۱۔ جب رن میں سر بلند علی کا علم ہوا فوجِ خدا پہ سایہ ابر کرم ہوا
چرخِ زبرِ جدی پہ تسیم خم ہوا پچھلے پہ سات بار تصدیقِ حشم ہوا
یا
- ۲۔ ہوائے خاک نہ کھینچوں گا منتِ دستار کہ سرِ نوشت لکھی ہے میری بختِ غبار
چمنِ زہنے کا شبنم سے بھی رہے محروم اگر نہ روئے میرے روزگار ہر شب تار